نیا م مطبع رشدی ام مطبوعاتی ٹریکٹوں اصطبلوں، د ویکٹوں، د ۱۹۳۵ء ایکٹ کے تحت

(ضمیمہ برائے گزٹ نمبر 17 مؤرخہ 9 مئی 2026ء)

ضمیمہ ہذا، مع ملحقہ جدول، کو اصطبلوں کے ہیلتھ نمبر ۔۔۔

اصطبلوں ہذا میں گھوڑوں کی رہائش، تربیت، افزائش اور نقل و حمل سے متعلق ہر شخص، خواہ وہ مالک ہو یا ملازم، اس ضمیمہ کے احکام کا پابند ہوگا۔ ضمیمہ کی کسی شق کی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار شخص پر پہلی بار 5 ہزار روپے، دوسری بار 15 ہزار روپے اور تیسری یا بعد کی بار 50 ہزار روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔ ضمیمہ کے نفاذ کا اختیار ضلع کونسل کے مقرر کردہ افسر کو حاصل ہوگا۔

اصطبل کے لیے کم از کم رقبہ اور جگہ کی تقسیم

ہر اصطبل میں ہر گھوڑے کے لیے کم از کم 120 مربع فٹ رقبہ مختص کیا جائے گا۔ بچہ دینے والی گھوڑی یا بچھیرے کے لیے 150 مربع فٹ رقبہ لازم ہوگا۔ ایک ہی چھت کے نیچے 10 سے زائد گھوڑوں کے لیے اصطبل کی لمبائی کم از کم 60 فٹ اور چوڑائی کم از کم 30 فٹ ہوگی۔ دیوار سے دیوار تک کم از کم 14 فٹ کا فاصلہ رکھا جائے گا۔ چھت کی بلند ترین جگہ زمین سے کم از کم 12 فٹ اونچی ہوگی۔ ہر اصطبل میں کم از کم 2 دروازے اور 4 فٹ چوڑی کم از کم 3 کھڑکیاں ہوں گی۔ کھڑکیوں کے شیشے زمین سے کم از کم 7 فٹ اونچائی پر نصب کیے جائیں گے۔

فرش، نالیاں اور پیشاب کا انتظام

اصطبل کا فرش پختہ اینٹ، کنکریٹ یا سخت پتھر سے بنایا جائے گا۔ فرش کی سطح میں 1 فیصد ڈھلوان رکھی جائے گی تاکہ پانی اور پیشاب ایک طرف جمع ہو سکے۔ فرش کے ساتھ 9 انچ چوڑی اور 6 انچ گہری پختہ نالی بنائی جائے گی۔ نالی کے اوپر لوہے یا سیمنٹ کی جالی لگائی جائے گی۔ نالی کا رخ اصطبل سے باہر کھلی جگہ پر بنے ہوئے گڑھے کی طرف ہوگا۔ گڑھے کا کم از کم حجم 1500 مکعب فٹ ہوگا۔ گڑھے کو ڈھانپ کر رکھا جائے گا۔ گڑھے کا پانی کسی کھیت، باغ یا پینے کے پانی کے ذریعے میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

صفائی، گوبر اور مکھی مار انتظامات

صبح اور شام دو بار اصطبل کی صفائی کی جائے گی۔ گوبر کو اصطبل سے باہر لے جا کر کھاد کے گڑھے میں ڈالا جائے گا۔ گوبر کے گڑھے کو ڈھانپ کر رکھا جائے گا۔ گوبر کے گڑھے سے 50 فٹ کے اندر کوئی اصطبل، باورچی خانہ یا کھانا ذخیرہ کرنے کی جگہ نہیں ہوگی۔ مکھی مار دوا کا چھڑکاؤ ہر 15 دن بعد کیا جائے گا۔ دوا کا نام، مقدار اور چھڑکاؤ کی تاریخ ایک رجسٹر میں درج کی جائے گی۔ رجسٹر کا معائنہ ضلع کونسل کا افسر کسی بھی وقت کر سکے گا۔

پانی، چارہ اور خوراک کا ذخیرہ

ہر اصطبل میں پینے کے پانی کا کم از کم 50 گیلن گنجائش کا حوض ہوگا۔ حوض کا پانی ہر روز تبدیل کیا جائے گا۔ چارہ ذخیرہ کرنے کی جگہ اصطبل سے الگ ہوگی۔ چارہ ذخیرہ کرنے کی جگہ کی چھت اور دیواروں میں چوہوں کے داخلے کا راستہ بند کیا جائے گا۔ چارہ ذخیرہ کرنے کی جگہ پر آگ بجھانے کا ریت کا ڈبہ اور پانی کی بالٹی رکھنا لازم ہوگا۔ چارہ ذخیرہ کرنے کی جگہ پر سگریٹ نوشی اور کھلی آگ کی ممانعت ہوگی۔

بیماری، علیحدگی اور اطلاع

بیمار گھوڑے کو صحت مند گھوڑوں سے کم از کم 100 فٹ کے فاصلے پر علیحدہ رکھا جائے گا۔ متعدی بیماری کی صورت میں اصطبل کو فوری طور پر بند کیا جائے گا۔ بند کیے گئے اصطبل کو کم از کم 14 دن بعد ہی دوبارہ کھولا جا سکے گا۔ ہر متعدی بیماری کی اطلاع 24 گھنٹے کے اندر ضلع کونسل کے متعلقہ افسر کو دینا لازم ہوگا۔ اطلاع میں بیمار گھوڑے کی تعداد، علامات اور علاج کی تفصیل درج کی جائے گی۔

معائنہ، جرمانہ اور اپیل

ضلع کونسل کے مقرر کردہ افسر کو کسی بھی وقت اصطبل کا معائنہ کرنے کا اختیار ہوگا۔ افسر کو روکنا یا معائنہ میں رکاوٹ ڈالنا قابلِ سزا جرم ہوگا۔ پہلی خلاف ورزی پر 5 ہزار روپے، دوسری پر 15 ہزار روپے اور تیسری یا بعد کی خلاف ورزی پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ جرمانہ عائد کرنے کے فیصلے کے خلاف 30 دن کے اندر ضلع کونسل کے چیف آفیسر کے پاس اپیل کی جا سکے گی۔ اپیل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

منسوخی اور عبوری انتظام

ضلع کونسل کے سابقہ اصطبل ضوابط، جو اس ضمیمہ سے متصادم ہیں، منسوخ تصور ہوں گے۔ تاہم جو اصطبل ان ضوابط کے تحت پہلے سے قائم ہیں، انہیں 31 دسمبر 2026ء تک نئے ضوابط کے مطابق ڈھالنے کا وقت دیا جائے گا۔ اس مدت کے بعد ہر اصطبل کو نئے ضوابط کے مطابق ہونا ہوگا۔

ضلع کونسل کے مویشی خانوں کے لیے ہدایت نامہ برائے ٹیکہ کاری، علاج اور ریکارڈ

ضلع کونسل کے مویشی خانوں میں رکھے جانے والے مویشیوں کی ٹیکہ کاری، علاج اور ریکارڈ کے لیے ہدایت نامہ جاری

ضلع کونسل کے مویشی خانوں میں رکھے جانے والے مویشیوں کی ٹیکہ کاری، علاج اور ریکارڈ کے لیے ہدایت نامہ جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت نامہ 12 مارچ 2026ء کو منظور کیا گیا اور یکم اپریل 2026ء سے نافذ ہوگا۔ ہدایت نامہ کا اطلاق ضلع کونسل کے زیر انتظام تمام مویشی خانوں پر ہوگا، خواہ وہ مستقل ہوں یا عارضی۔ ہدایت نامہ کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف ضلع کونسل کے ضابطۂ ملازمت کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

ٹیکہ کاری کے لازمی ٹیکے

ہر مویشی کو ٹیکہ کاری کے درج ذیل ٹیکے لگوانا لازم ہوگا۔ پہلا ٹیکہ بچھڑے کی عمر 3 ماہ ہونے پر لگایا جائے گا۔ دوسرا ٹیکہ پہلے ٹیکے کے 6 ماہ بعد لگایا جائے گا۔ اس کے بعد ہر ٹیکہ پچھلے ٹیکے کے 12 ماہ بعد لگایا جائے گا۔ ٹیکہ کاری کی تاریخ، ٹیکے کا نام اور بیچ نمبر ریکارڈ میں درج کیا جائے گا۔ ٹیکہ کاری کے بعد مویشی کو 24 گھنٹے تک الگ رکھا جائے گا۔

بیمار مویشی کی اطلاع اور علیحدگی

بیمار مویشی کی اطلاع 12 گھنٹے کے اندر ضلع کونسل کے متعلقہ افسر کو دینا لازم ہوگا۔ بیمار مویشی کو صحت مند مویشیوں سے کم از کم 100 فٹ کے فاصلے پر علیحدہ رکھا جائے گا۔ متعدی بیماری کی صورت میں مویشی خانہ 14 دن کے لیے بند کیا جائے گا۔ بند کیے گئے مویشی خانے کو دوبارہ کھولنے سے پہلے مکمل صفائی اور مکھی مار دوا کا چھڑکاؤ کیا جائے گا۔

علاج، ادویات اور ریکارڈ

مویشی خانے میں علاج کے لیے صرف منظور شدہ ادویات استعمال کی جائیں گی۔ ہر دوا کا نام، مقدار، تاریخ اور علاج کیے گئے مویشی کا ٹیگ نمبر ریکارڈ میں درج کیا جائے گا۔ ادویات کی خریداری کے بل اور رسیدیں ضلع کونسل کے دفتر میں جمع کرائی جائیں گی۔ ادویات کا ذخیرہ ہر ماہ کی 5 تاریخ کو چیک کیا جائے گا۔ ہدایت نامہ کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف ضلع کونسل کے ضابطۂ ملازمت کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

ضلع کونسل کے مویشی خانوں کے لیے ہدایت نامہ برائے ٹیکہ کاری، علاج اور ریکارڈ

ضلع کونسل کے مویشی خانوں میں رکھے جانے والے مویشیوں کی ٹیکہ کاری، علاج اور ریکارڈ کے لیے ہدایت نامہ جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت نامہ 12 مارچ 2026ء کو منظور کیا گیا اور یکم اپریل 2026ء سے نافذ ہوگا۔ ہدایت نامہ کا اطلاق ضلع کونسل کے زیر انتظام تمام مویشی خانوں پر ہوگا، خواہ وہ مستقل ہوں یا عارضی۔ ہدایت نامہ کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف ضلع کونسل کے ضابطۂ ملازمت کے تحت کارروائی کی جائے گی۔